ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان ۔ فتاویٰ رضویہ ۔ احکام شریعت ۔ حدائق بخشش ۔ الامن والعلیٰ ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... [illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم وادب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

سد الفراد حاشیہ رسالہ ملا جلال، نعتیہ دیوان اور فتاویٰ آپ سے یادگار ہیں۔

مفتی اعظم مولانا مصطفےٰ رضا خاں اوائل ۱۳۱۰ھ/۱۸۹۲ء میں پیدا ہوئے، برادر بزرگ مولانا حامد رضا خاں سے تعلیم حاصل کی اور والد ماجد سے علوم دینیہ کی تکمیل کی۔ دارالافتاء الرضویہ (بریلی) میں ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء سے فتویٰ نویسی کے فرائض انجام دے رہے ہیں، تصانیف میں الفتاویٰ المصطفویہ آپ سے یادگار ہیں۔ اس وقت ۸۶ سال کی عمر شریف ہے۔ ہندوستان میں آپ کا روحانی اور علمی فیض جاری ہے۔

فاضل بریلوی کے خلفاء نہ صرف پاک و ہند بلکہ حرمین شریفین میں بھی پھیلے ہوئے تھے۔ حرمین کے بعض خلفاء کے اسماء گرامی یہ ہیں:

سید عبدالحیٔ مکی۔ شیخ حسین جلال مکی۔ شیخ صالح کمال مکی۔ (م ۱۳۲۵ھ/۱۹۱۹ء) سید اسمٰعیل خلیل مکی (م ۱۳۳۸ھ/۱۹۱۹ء) سید مصطفےٰ خلیل مکی (۱۳۳۹ھ/۱۹۲۰ء) شیخ احمد خضراوی مکی (م ۱۳۳۶ھ/ ۱۹۱۶ء) شیخ عبدالقادر کردی مکی (م ۱۳۴۶ھ/ ۱۹۲۷ء) شیخ فرید مکی (۱۳۳۵ھ/ ۱۹۱۶ء) سید مامون البری۔ شیخ اسعد الدھان۔ شیخ علی بن حسین، شیخ عبدالرحمٰن، شیخ عابد مفتی (مالکیہ) شیخ علی بن حسین، شیخ جمال بن محمد الامیر، شیخ عبداللہ بن احمد ابی الغیر میر داد، شیخ حسن العجمی۔ شیخ الدلائل شیخ محمد سعید۔ شیخ عمر الحر سی۔ شیخ عمر بن حمدان۔ شیخ سالم بن عیدروس۔ سید علوی بن حسین۔ سید ابوبکر بن سالم۔ شیخ محمد بن عثمان دحلان۔ شیخ محمد یوسف۔ مولانا ضیاء الدین احمد مدنی۔

پاک و ہند کے خلفاء میں قابلِ ذکر یہ ہیں۔

مولانا حامد رضا خاں (م ۱۳۶۲ھ/۱۹۴۳ء)

مولانا سید عبدالسلام (م ۱۳۹۳ھ/۱۹۴۴ء)

مولانا ظفر الدین بہاری (م ۱۳۸۲ھ/ ۱۹۶۲ء)

مولانا محمد امجد علی اعظمی (م ۱۳۶۸ھ/۱۹۴۸ء)

مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (م ۱۳۶۸ھ/ ۱۹۴۴ء)

حکیم غلام احمد فریدی (م ۱۳۶۲ھ/۱۹۴۳ء)

شاہ سید احمد اشرف گیلانی (م ۱۳۴۴ھ/۱۹۵۵ء)

مولانا سید محمد دیدار علی الوری (م ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء)

مولانا عبدالعلیم میرٹھی (م ۱۳۷۳ھ/۱۹۵۳ء)

مولانا عبدالاحد (م ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹ء)

(خلف الرشید مولانا محمد وصی احمد محدث سورتی) مولانا احمد مختار، مولانا محمد عبدالباقی برہان الحق جبل پوری۔ مولانا حسنین رضا خاں۔ مولانا محمد شریف کوٹلی لوہاراں۔ پروفیسر سید سلیمان اشرف (مسلم یونیورسٹی۔ علی گڑھ) مولانا محمد ابراہیم رضا خاں۔ مولانا سید غلام جان جودھپوری وغیرہ وغیرہ۔

جناب محمد صادق قصوری نے ''خلفاء اعلیٰ حضرت'' کے نام سے کتاب لکھی ہے جو عنقریب لاہور سے شائع ہونے والی ہے۔

(۶)

فاضل بریلوی کثیر التصانیف بزرگ تھے، ان کی تصانیف کی تعداد ہزار سے متجاوز ہے۔ تصانیف کی کثرتِ تعداد کے لحاظ سے برصغیر پاک و ہند کے علماء میں وہ خاص امتیاز رکھتے ہیں۔ تذکرۂ علمائے ہند میں ان کی ۵۰ تصانیف کا تفصیلی ذکر کیا ہے (تذکرۂ علماء ہند۔ ص ۱۶، ۱۷) اور آخر میں لکھا ہے کہ اس وقت تک ان کی تصانیف ۷۵ مجلدات تک پہنچ چکی ہے۔

''تذکرہ علمائے ہند'' کی تدوین کا آغاز ۱۳۰۵ھ/۱۸۸۷ء میں ہوا، جب مولانا احمد رضا خاں کی عمر ۳۱ سال تھی۔ اس کے بعد ۳۵ سال حیات رہے۔ اس طویل عرصے میں کیا کچھ نہ لکھا گیا ہوگا۔ مولانا حامد رضا خاں (ابن مولانا احمد رضا خاں) نے الدولۃ المکیہ'' (۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء) کے حاشیہ میں لکھا ہے:

> 'بحمدہ تعالیٰ چار سو سے زائد کتب ہیں جن میں فتاویٰ مبارکہ بڑی تقطیع کے بارہ ضخیم مجلدوں میں ہے۔'' (حاشیہ الدولۃ المکیہ ص ۱۶۹)

یعنی ۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء تک تعداد تصنیف ۴۰۰ سے زائد ہوگئی تھی۔ فاضل بریلوی نے